روزنامہ الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 21 نومبر 2005ء 18 شوال 1426 ہجری 21 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 259

مشکلات کے وقت دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو جب کوئی کٹھن امر درپیش ہوتا تو یہ دعا کرتے۔

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ابتلاء کی سختی سے اور بدبختی کی گرفت سے اور تقدیر کے شر سے اور دشمنوں کے اپنے خلاف خوش ہونے سے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التعوذ من جهد البلاء حديث نمبر:5871)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص مشکل اور مصیبت کے وقت خدا سے دعا کرتا اور اس سے حل مشکلات چاہتا ہے وہ بشرطیکہ دعا کو کمال تک پہنچاوے خداتعالیٰ سے اطمینان اور حقیقی خوشحالی پاتا ہے۔ اور اگر بالفرض وہ مطلب اس کو نہ ملے تب بھی کسی اور قسم کی تسلی اور سکینت خداتعالیٰ کی طرف سے اس کو عنایت ہوتی ہے اور وہ ہرگز ہرگز نامراد نہیں رہتا۔ اور علاوہ کامیابی کے ایمانی قوت اس کی ترقی پکڑتی ہے اور یقین بڑھتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ساتھ خداتعالیٰ کی طرف مونہہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندھا رہتا اور اندھا مرتا ہے۔ اور ہماری اس تقریر میں ان نادانوں کا جواب کافی طور پر ہے جو اپنی نظر خطا کار کی وجہ سے یہ اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ بہتیرے ایسے آدمی نظر آتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ وہ اپنے حال اور قال سے دعا میں فنا ہوتے ہیں پھر بھی اپنے مقاصد میں نامراد رہتے اور نامراد مرتے ہیں اور بمقابل ان کے ایک اور شخص ہوتا ہے کہ نہ دعا کا قائل نہ خدا کا قائل وہ ان پر فتح پاتا ہے اور بڑی بڑی کامیابیاں اس کو حاصل ہوتی ہیں۔ سو جیسا کہ ابھی میں نے اشارہ کیا ہے اصل مطلب دعا سے اطمینان اور تسلی اور حقیقی خوشحالی کا پانا ہے۔ اور یہ ہرگز صحیح نہیں کہ ہماری حقیقی خوشحالی صرف اسی امر میں میسر آ سکتی ہے جس کو ہم بذریعہ دعا چاہتے ہیں۔ بلکہ وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہماری حقیقی خوشحالی کس امر میں ہے وہ کامل دعا کے بعد ہمیں عنایت کر دیتا ہے۔ جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے۔ بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت سے اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خداتعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہوسکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مرادیابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو ملتی ہے۔ اور ان کی آفات کا خاتمہ بڑی خوشحالی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اطمینان اور سچی خوشحالی حاصل نہیں ہوئی تو ہماری کامیابی بھی ہمارے لئے ایک دکھ ہے۔ سو یہ اطمینان اور روح کی سچی خوشحالی تدابیر سے ہرگز نہیں ملتی بلکہ محض دعا سے ملتی ہے۔ مگر جو لوگ خاتمہ پر نظر نہیں رکھتے وہ ایک ظاہری مرادیابی یا نامرادی کو دیکھ کر مدار فیصلہ اسی کو ٹھہرا دیتے ہیں۔ اور اصل بات یہ ہے کہ خاتمہ بالخیر ان ہی کا ہوتا ہے جو خدا سے ڈرتے اور دعا میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور وہی بذریعہ حقیقی اور مبارک خوشحالی کے سچی مرادیابی کی دولت عظمیٰ پاتے ہیں۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 237)

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کا نمایاں اعزاز

فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام انٹر کالجیٹ ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن کے مقابلہ جات مورخہ 10 تا 13 نومبر 2005ء فیصل آباد میں منعقد ہوئے۔

الحمدللہ ان مقابلہ جات میں نصرت جہاں انٹر کالج کے کھلاڑیوں نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ ٹیبل ٹینس کے مقابلہ جات میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے کھلاڑیوں نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔ ان کھلاڑیوں کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ عثمان شاہد ولد مکرم سلطان شاہد صاحب۔
2۔ حامد احمد طاہر ولد مکرم مبارک احمد طاہر صاحب۔
3۔ عمر اعجاز ولد مکرم اعجاز احمد صاحب۔ 4۔ منصور بلال ولد مکرم منظور احمد صاحب

اسی طرح بیڈمنٹن کے مقابلہ جات میں دوئم پوزیشن حاصل کی۔ کھلاڑیوں کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ شابل احمد ولد مکرم رفعت احمد صاحب۔
2۔ مبشر حنیف ولد مکرم اعجاز احمد صاحب۔ 3۔ فضل قادر ولد مکرم جاوید قادر صاحب

مقابلہ جات چونکہ ایونٹ بیس پر ہوتے ہیں۔ اس لئے مجموعی طور پر نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی ٹیم نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

عزیزم شابل احمد کو فیصل آباد بورڈ کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ نیز ادارہ کے D.P.E مکرم ہود احمد صاحب کو فیصل آباد بورڈ کا مینیجر مقرر کیا گیا ہے۔

تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر سپورٹس فیصل آباد بورڈ مکرم محمد رفیق واہلہ صاحب نے نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے کھلاڑیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ نیز تقسیم انعامات کے لئے ادارہ کے چیئرمین سپورٹس کمیٹی مکرم عبدالصمد قریشی صاحب کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا۔ اور ان کی خدمات کی تعریف کی۔

مورخہ 14 نومبر 05ء کو پنجاب انڈر 16 بیڈمنٹن ٹیم کے لئے ٹرائل منعقد ہوئے۔ جس میں عزیزم شابل احمد کو پنجاب ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ادارہ اور طلباء کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 360)

بیعت کی یادگار تقریب

حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب متوطن گجرات فروری 1900ء میں افریقہ میں مقیم تھے کہ انہیں حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب (برادر علامہ حضرت حافظ روشن علی صاحب) کی پاک صحبت نصیب ہوئی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کے اخلاق فاضلہ، شفقت اور ہمدردی نے بہت سے نفوس کو احمدیت کا والا وشیدا بنا دیا اسی دوران حضرت عمر الدین صاحب تک امام الزماں کا پیغام پہنچا 30 جون 1905ء کو بیعت کا خط حضرت کی خدمت میں ارسال کیا اور ساتھ ہی عبادت میں وہ لطف آنا شروع ہوا جو آپ کے سامان گمان میں نہ تھا۔ دل ہر وقت حضرت اقدس کی ملاقات کے لئے حد سے بڑھ کر بے قرار و مضطرب رہنے لگا۔

آخر اکتوبر 1907ء میں گجرات آئے اپنے والد اور بھائی کو مخالف پایا جن کے لئے ہر نماز میں رو رو کر دعائیں شروع کر دیں آخر خدا نے آپ کی دستگیری کی اور آپ کے والد مع چند دوستوں کے جلسہ سالانہ پر جانے پر آمادہ ہوگئے اور بالآخر جماعت گجرات کے ساتھ قادیان کی پیاری اور مقدس بستی میں جا پہنچے یہاں پہنچتے ہی یہ عجیب نظارہ دیکھا کہ سب جماعتیں اور بڑی بڑی بزرگ شخصیتیں حضرت اقدس کی ملاقات کے لئے سخت بیقرار اور ترس رہی ہیں اور ملاقات کے لئے سر توڑ کوشش کر رہی ہیں۔

فرماتے ہیں

"یہ دیکھ کر میری حیرت کی کوئی انتہاء نہ رہی کیونکہ میں ایک مسافر کی حیثیت سے ایک دور دراز ملک سے تھوڑے عرصہ کے لئے گیا تھا اور ملاقات کے لئے دو سال سے تڑپ رہا تھا اور یہ میری دلی آرزو تھی کہ حضرت اقدس کی ملاقات کا موقعہ تنہائی میں میسر آئے جو بظاہر مشکل نظر آرہا تھا"۔

آپ اس تڑپ میں دیوانہ وار بیت مبارک کی گلی میں گئے اور حضور کی ایک خادمہ کو بتایا کہ میں افریقہ سے آیا ہوں اور حضرت اقدس کی تنہائی میں ملاقات کا شائق ہوں مہربانی ہوگی کہ حضور کی خدمت میں مسافر کا پیغام پہنچا دیں خادمہ یہ سنتے ہی اوپر گئیں اور جلد ہی واپس آکر خوشخبری سنائی کہ حضرت اقدس نے فرمایا ہے کہ آجائیں۔ چنانچہ ڈاکٹر عمر الدین صاحب اپنے والد اور دوستوں سمیت اوپر پہنچ گئے اور کھڑکی کھلی تو چودھویں کا چاند اپنی پوری تابانیوں کے ساتھ طلوع ہوا یعنی حضرت اقدس ایک نورانی پیکر کی صورت میں جلوہ گر ہوگئے۔

اس کے بعد حضرت اقدس کی ملاقات، بیعت اور اس کے بعد پرسوز دعا کا نقشہ حضرت ڈاکٹر صاحب ہی کے پرکیف الفاظ میں سنئے۔ فرماتے ہیں:

میرے والد مرحوم باوجود مخالف ہونے کے حضور کے قدموں میں گر پڑے مگر حضور نے ازراہ کرم اپنے دست مبارک سے ان کے سر کو اٹھا کر کہا سجدہ کے لائق ذات باری ہی ہے۔ اس کے بعد عاجز نے شتر مرغ کے چار انڈے بطور نذرانہ پیش کئے حضور نے ازراہ کرم قبول فرمائے اور نہایت شفقت اور محبت سے میرے افریقہ میں رہنے اور سفر کے دیگر کوائف دریافت کئے اور میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں لے کر فرمایا۔ کہ اس دنیا سے دل نہیں لگانا چاہئے اور یہ کہ اپنے آپ کو اس مسافر کی حیثیت میں سمجھنا چاہئے۔ جو کسی مسافر خانہ میں ٹکٹ لے کر گاڑی کا انتظار کر رہا ہو۔ اور مجھے کثرت سے استغفار پڑھنے کی بھی حضور نے تاکید فرمائی اور یہ بھی ارشاد فرمایا۔ کہ باقاعدہ خطوں میں دعا کے لئے لکھتے رہو۔

پھر حضور نے میرے والد صاحب کی معہ دو تین اور............ کے جو میرے ہمراہ تھے بیعت لی۔ ازاں بعد حضور نے اس قدر تڑپ اور سوز کے ساتھ ہمارے لئے دعا فرمائی کہ حضور کی آنکھیں پرآب ہوگئیں۔ اور ہمارے لئے بھی آنسوؤں کا روکنا محال ہوگیا۔ دل اس قدر نرم اور گداز تھا۔ کہ اس کی کیفیت بیان سے باہر ہے۔ آج بھی وہ نظارہ میری آنکھوں کے سامنے موجود ہے۔ حضور کے دست مبارک میں ہاتھ دینا۔ حضور کا نورانی چہرہ دیکھنا حضور کی شفقت بھری، شرمیلی آنکھوں کا پُر آب ہونا اور مجھ عاجز کمزور گنہگار کے لئے ہدایت اور استغفار فرمانا اور بار بار دعا کے لئے ....فرمانا۔ آہ جس وقت بھی وہ سماں سامنے آتا ہے طبیعت میں بجلی کا اثر ہو کر آنسوؤں کا تار بندھ جاتا ہے کیا وہ مبارک زمانہ تھا............ الغرض بیعت اور دعا کے بعد حضور نے مصافحہ سے سرفراز فرمایا اور اجازت بخشی۔ جب جماعت گجرات کے احباب نے معہ نواب خاں صاحب تحصیلدار ہماری اس ملاقات کا حال سنا تو رشک سے کہنے لگے کہ ہمیں ساتھ کیوں نہ لے گئے۔"

(روزنامہ الفضل قادیان 14 جون 1942ء صفحہ 3)

☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن کریم ناظرہ

مکرمہ ساجدہ صدیق صاحبہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی عائشہ صدیقہ بنت مکرم ڈاکٹر صدیق احمد صاحب مرحوم نے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ الحمدللہ۔ بچی خدا کے فضل وکرم سے وقف نو میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے اس اعزاز کو مبارک کرے۔ اور قرآن کریم کے نور سے منور کرے۔ نیز دینی و دنیاوی علوم سے بہرہ مند فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 132 گ۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد لکھتے ہیں۔ مکرم مجید احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر 132 گ۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد تقریباً آٹھ ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور اب صاحب فراش ہیں ان کی کامل صحت یابی کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری نصر اللہ خان وڑائچ صاحب زعیم مجلس انصاراللہ چک 9 پنیار تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کو ٹریکٹر سے گرنے کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی میں شدید چوٹ آئی ہے اور وہ شدید تکلیف میں مبتلا ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم خالد لطیف صاحب لاہور شدید بیمار ہیں اور اتفاق ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک خالد محمود صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ کروٹ بھی نہیں لے سکتیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ندیم احمد صاحب حلقہ مصطفیٰ آباد لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا تین دن C.C.U پی سی میں داخل رہے اب حالت بہتر ہے۔ احباب جماعت سے مکمل شفا کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکبر فانی صاحب پنشنر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم چوہدری ظفر اقبال جاوید صاحب محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق مورخہ 25/اکتوبر کو اچانک بعارضہ ہارٹ اٹیک انتقال کر گئے۔ مرحوم کی عمر 52 سال تھی۔ نہایت شریف۔ کم گو پابند صوم وصلوٰۃ اور تہجد گزار تھے۔ مرحوم مکرم چوہدری برکت اللہ خان صاحب کاٹھگڑھی کے فرزند اور محترم مولانا عنایت اللہ صاحب خلیل کاٹھگڑھی مربی یوگنڈا کے بھتیجے تھے۔ اور یہ ایک لمبے عرصہ سے بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ پر ظفر ٹریڈرز کے نام پر کاروبار کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹوں کے علاوہ دو ہمشیرگان چھوڑی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ 26/اکتوبر کو بیت المہدی میں مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم محمود احمد صاحب کاہلوں نائب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی تمام احباب جماعت ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

ولادت

مکرم ظفر اقبال جاوید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے بھائی مکرم نیر آصف جاوید صاحب کارکن وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ کو مورخہ 11 نومبر 2005ء کو جڑواں بیٹے عطا فرمائے ہیں۔ دونوں بچے تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچوں کے نام عاطف احمد جاوید اور ثاقب احمد جاوید عطا فرمائے ہیں۔ بچے مکرم چوہدری محمد اختر جاوید صاحب صدر محلّہ طاہر آباد جنوبی ربوہ کے پوتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو صحت وتندرستی والی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین، صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم ملک محمد فہیم صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رحم اور فضل سے میرے بیٹے مکرم احمد ابراہیم صاحب آرکیٹکٹ سڈنی آسٹریلیا کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ جس کا نام نور سحر احمد رکھا گیا ہے بچی محترم میجر (ر) عارف شاہد صاحب آف اسلام آباد کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم بچی کو نیک صالح علم والی بنائے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اطاعت امیر، مربیان کی عزت اور امراء کے فرائض کا پرمعارف بیان

دینی تعلیمات کی روح کے ساتھ آپ اپنے امیر کی اطاعت کریں

امراء اور عہدیداران خلافت کی نمائندگی کر رہے ہوتے ہیں جو ساری جماعتی تنظیم کی ذمہ دار ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8/ اکتوبر 1982ء بمقام بیت الفضل لندن کے انگریزی متن کا اردو ترجمہ

تشہد وتعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس دورہ کے دوران یہ آخری جمعہ کی نماز ہے جو ہم اکٹھی ادا کریں گے۔ اس موقع پر سب سے پہلے تو میں اپنے مالک یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں جس نے ہم سب پر اپنا فضل نازل کیا اور خاص طور پر اس سفر کو با مقصد اور کامیاب بنا کر اپنے اس عاجز بندے پر خاص فضل نازل فرمایا۔ میں نے اس کی مدد ہر قدم پر مشاہدہ کی۔ وہی اس کائنات کا مالک ہے اس لئے اگر اس کا رحم ہو تبھی ہماری کسی کوشش میں پھل لگ سکتے ہیں۔ وہ ہم پر بہت مہربان ہے اور ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ آئندہ بھی وہ اسی طرح مہربان رہے گا اور ہم سے درگزر فرمائے گا۔

اس کے بعد میں جماعت انگلستان کی محبت اور مہمان نوازی کا شکر گزار ہوں۔ میری اور میرے ساتھیوں اور تمام دنیا سے آنے والوں کی نہایت کھلے دل سے مہمان نوازی کی گئی ہے۔ ہر شخص جسے میں جانتا ہوں خوش گیا ہے اور ہم بھی اپنے اس سفر کی حسین یادوں کے ساتھ خوش وخرم واپس جائیں گے اور یہ یادیں انشاء اللہ دعاؤں میں ڈھل جائیں گی اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے گا۔

اب میں بعض متفرق باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں اور آج میں نے گفتگو کرنے کے لئے مختلف نکات نوٹ کئے ہیں۔ سب سے پہلے تو میں ان واقفین زندگی کے بارہ میں کچھ کہوں گا جو مختلف پہلوؤں سے یہاں خدمات بجا لا رہے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگیاں پیش کر دی ہیں انہیں معاشرے کی طرف سے خاص مقام اور تعاون ملنا چاہئے۔ وہ اپنے مقصد میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک سارا معاشرہ، ساری جماعت اس مقصد کے حصول کے لئے ان کی مدد نہ کرے۔ نہ صرف یہ بلکہ انہیں ایک خاص عزت اور مقام ملنا چاہئے۔ مگر میں نے بڑے دکھ سے یہ بات مشاہدہ کی ہے کہ بعض جماعتوں میں احباب مربیان کی کما حقہٗ عزت نہیں کرتے۔ بعض اوقات وہ ان کے کام پر اتنی شدت سے تنقید کرتے ہیں جو ان کے جگر چیر دیتی ہے۔ اور وہ اس کی بہت تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ مگر انہوں نے کہیں بھی اس کا ذکر نہیں کیا۔

لوگوں میں فرق ہوتا ہے۔ وہ مختلف قسم کے تعلیمی اداروں سے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اگر کوئی اعلیٰ درجہ کی انگریزی زبان میں خطاب نہیں کر سکتا تو یہ اس کا قصور نہیں۔ یہ اس نظام کا قصور ہو سکتا ہے جس میں انہوں نے پرورش پائی۔ یا اس سکول کا قصور ہو سکتا ہے جس میں انہوں نے تعلیم حاصل کی بہت سے ایسے دیگر پہلو ہو سکتے ہیں جن کا میں یہاں جائزہ نہیں لے سکتا۔ مگر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اگر کسی شخص نے اپنی ساری زندگی خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دی ہے تو اسے عزت اور محبت ملنی چاہئے۔ اور ہر شعبہ میں اسے تعاون ملنا چاہئے۔

مجھے علم ہے کہ بعض جگہ یہاں تو نہیں مگر دنیا کے ہر حصہ میں بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اب مربی ان کا ذاتی ملازم بن گیا ہے۔ یہ تکلیف دہ منظر ہمیں (-) دنیا میں عموماً اور گاؤں کی ...... کے مولوی کے ساتھ پنجاب میں خصوصاً یہ سلوک نظر آتا ہے وہاں مولوی زمیندار کا ذاتی ملازم خیال کیا جاتا ہے۔ محض اس لیے کہ زمیندار اس کے کھانے پینے کا بندوبست کرتا ہے۔ یہ الگ بحث ہے کہ کھانا پینا کس معیار کا ہوتا ہے۔ مگر چونکہ مولوی ان کے صدقات پر زندگی بسر کرتا ہے اس لئے اس سے نامناسب رویہ اختیار کیا جاتا ہے۔ اس کی روزانہ بے عزتی کی جاتی ہے۔ اس قسم کے معاشرے پر وہ صرف نفرت کی تعلیم دے کر ہی قابو پا سکتا ہے۔ جب بھی وہ دوسروں کے لئے نفرت کی تعلیم دیتا ہے لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں اور جب بھی وہ نیکی اور قربانی کرنے کی تعلیم دیتا ہے لوگ اسے چھوڑ جاتے ہیں۔ آجکل مولوی اور دوسرے لوگوں میں صرف یہی رشتہ رہ گیا ہے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ یہ بات سارے معاشرے میں نہ پھیل جائے، ہمیں اس مقصد کے حصول کے لئے دور کا سفر درپیش ہے۔

مگر حضرت مسیح موعود کی تربیت کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے تیار ہونے والے مربیان اس قسم کے نظر آنے والے لوگوں سے بہت مختلف ہوتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے ہیں جنہوں نے اپنی صلاحیتوں کے مطابق بہترین تعلیم حاصل کرنے کے بعد وقف کیا۔ ان کے پاس دو راستے تھے۔ یا تو دنیا میں بھٹک جائیں یا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خود کو پیش کریں۔ میں ایسے واقفین زندگی کو جانتا ہوں جو اگر دنیا داری میں لگ جاتے تو وہ ان لوگوں سے جو خود کو مالی طور پر ان سے بہتر سمجھ کر نامناسب رویہ اختیار کرتے ہیں، کہیں زیادہ بہتر حالات میں ہوتے، وہ زیادہ کما رہے ہوتے اور دنیا میں زیادہ با عزت مقامات پر فائز ہوتے اور وہ بعض غیر واقفین سے کہیں بہتر طرز زندگی کے حامل ہوتے۔ مگر وہ جس حال میں ہیں اُس پر مطمئن ہیں کیونکہ ان کا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ چنانچہ ان کے بارہ میں تو مجھے کوئی فکر نہیں۔ مجھے فکر ان لوگوں کی ہے جو ان سے نامناسب رویہ اختیار کرتے ہیں کہ کہیں وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے نیچے نہ آ جائیں۔ کیونکہ **خدا تعالیٰ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو ان لوگوں سے نامناسب رویہ اختیار کریں جنہوں نے اس کی راہ میں اپنی زندگیاں پیش کر دی ہوں۔** اس بارہ میں احتیاط کریں۔ اگر ہم ان سے عمدہ سلوک کریں تو یہ ان کا اختیار ہے کہ وہ اسے قبول کریں یا رد کر دیں اگر وہ اسے قبول کر لیں تو وہ آپ کے اس سلوک کو قبول کر کے شکر گذاری کا ثبوت دے رہے ہیں۔ آپ کے اس عمدہ سلوک کی وجہ سے وہ آپ کے غلام نہیں بن گئے۔

دوسری بات یہ ہے کہ وہ احمدی جو اچھے حالات میں رہتے ہوں ان پر خواہ مخواہ تنقید نہ کی جائے۔ یہ بڑی حیرت کی بات ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ بعض لوگ شدت پسندی اور تنگ نظری سے زندگی گزارتے ہیں۔ اگر کوئی احمدی عمدہ طریق سے زندگی گزار رہا ہو تو ایسے لوگ غضب ناک ہو کر اس پر طعن وتشنیع کی بوچھاڑ کر دیتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ آسائش کی زندگی گزار رہا ہے۔ انہیں (-) تعلیمات کے مطابق آسائش کی زندگی کی تعریف ہی معلوم نہیں ہوتی۔ وہ نہیں جانتے کہ (-) میں کیا غلط ہے اور کیا صحیح۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ حدود کے اندر رہتے ہوئے بہترین چیزوں سے لطف اندوز ہوں، ہاں جب مالی قربانی کا تقاضا کیا جائے تو آپ قربانی کرنے والوں میں آگے آگے ہوں تو پھر جو کچھ باقی بچتا ہے وہ آپ کا ہے اور آپ جہاں چاہیں اسے خرچ کریں۔

اگر آپ عمدہ اور آرام دہ زندگی گزاریں تو یہ قطعاً منع نہیں۔ جو ممانعت ہے وہ قرآن کریم میں کھول کر بیان کر دی گئی ہے۔ اور اس کے بعد کسی کو حق نہیں کہ اس چیز کو ناجائز قرار دے دے جسے قرآن کریم نے ناجائز قرار نہیں دیا۔ اسی کی طرف اس آیت میں ذکر ہے۔ (-) کہہ دے کہ کس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو اس کے بندوں پر حرام قرار دیا ہے جو ان کے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں تخلیق کی گئی ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس دنیا میں بھی یہ مؤمنین کے لئے ہیں اور آخرت میں تو صرف انہیں کے لئے مخصوص ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے زندگی میں عمدہ چیزیں استعمال کرنے کے لئے تخلیق کی ہیں نہ کہ سچے مومن انہیں رد کر دیں۔ چنانچہ اگر وہ ان اشیاء کو استعمال کریں تو کوئی ممانعت نہیں بشرطیکہ وہ (-) تعلیمات کی حدود میں زندگی گزارنے والے ہوں اور یہ بھی کہ یہ طرز زندگی ان کی مالی قربانیوں میں روک نہ بنے۔

جب ہم تنگدستی سے زندگی گزارنے کی بات کرتے ہیں تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ (-) میں آرام دہ زندگی گزارنے کی ممانعت ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ بچت کر کے (-) کی خدمت میں پیش کریں (-) میں اسے نفل کہا گیا ہے۔ یعنی فرائض کی ادائیگی سے زائد اگر آپ اپنی مرضی سے کچھ خدمت کریں تو وہ نفل کے زمرے میں آتی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص خود کو فرائض تک ہی محدود رکھے تو کسی شخص کو اس پر اعتراض کا کوئی حق نہیں۔ حضرت رسول کریم ﷺ سے ایک دفعہ ایک آنے والے نے ...... کے بارہ میں دریافت کیا۔ آپؐ نے اسے (-) کی بنیادی تعلیمات سے روشناس کروا دیا اور پھر بتایا کہ اس کے علاوہ جو بھی اچھا کام وہ کرے گا وہ نوافل کے زمرے میں آئے گا۔ اس نے کہا کہ میں وہی کروں گا جو مجھ پر فرض ہے اس سے زیادہ نہیں تو کیا میں بخشا جاؤں گا؟ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں وہ تمہارے لئے کفایت کرے گا۔

(بخاری کتاب الایمان باب الزکوٰۃ من الاسلام)

تو یہ کم از کم ضروری معیار ہے۔ چنانچہ اگر کوئی کم از کم معیار سے نیچے گرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے نیچے آئے گا نہ کہ لوگوں کے غضب کے۔ لوگ اسے

صرف پیار سے سمجھا سکتے ہیں۔ صرف نصیحت ہی کی جاسکتی ہے، تو جو لوگ حدود سے تجاوز نہ کرنے والے ہوں ان پر کسی کو سختی کرنے کا حق نہیں۔

چنانچہ اگر بعض مربیان اور (-) عمدہ طور سے گزارا کر رہے ہیں تو کسی کو بھی علم نہیں ہوسکتا کہ ان کے دیگر ذرائع آمد کیا ہیں؟ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بعض اور ذرائع آمد مہیا فرمائے ہوں جو وہ ظاہر نہ کرنا چاہتے ہوں۔ چنانچہ جب تک آپ ٹھوس شواہد نہ پیش کریں، بے ایمانی کے ٹھوس ثبوت مہیا نہ کریں تو آپ کو کوئی حق نہیں کہ کہیں دیکھو فلاں فلاں شخص اچھی طرز سے گزارا کر رہا ہے جبکہ اس کا اسے کوئی حق نہیں۔ کیوں نہیں؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نعمتیں مومنین کے لئے تیار کی گئی ہیں۔ اس دنیا میں دوسرے بھی ان میں شریک ہیں مگر آخرت میں وہ خاص طور پر صرف مومنین کے لئے ہی میسر ہوں گی۔

ایک اور بات یہ ہے کہ آپ کو امراء اور جماعت کے عہدیداران کے حوالہ سے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ **امراء اور عہدیداران خلافت کی نمائندگی کر رہے ہوتے ہیں۔ جو بالآخر ساری جماعت کی تنظیم کی ذمہ دار ہے۔** چنانچہ اس نظام کے کارکنان کی حیثیت سے انہیں خلافت کے نظام سے بعض حقوق عطا کئے جاتے ہیں۔ وہ اپنے مقام کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ بعض اوقات کسی خاص عہدیدار کے حقوق نہ جاننے یا نہ سمجھنے کی وجہ سے مسائل ابھرتے ہیں۔ لوگوں کو نہ تو اپنے حقوق کا علم ہوتا ہے اور نہ ہی ان عہدیداروں کے حقوق کا جنہیں بعض کاموں پر مقرر کیا گیا ہو۔

چنانچہ یہ بہت اہم بات ہے کہ جماعت انگلستان ان سب دوستوں کو بتائے کہ عہدیداران کی کیا حدود ہیں۔ ان کے حقوق اور فرائض کیا ہیں۔ اور ان کی کیا حدود ہیں جن پر وہ بطور امیر، صدر یا کسی اور حیثیت میں مقرر کئے گئے ہیں۔ اگر آپ اپنے حقوق اور اپنے فرائض سے واضح طور پر آگاہ ہوں تو کسی کو غلط فہمی اور نااتفاقی کے بیج بونے کی جرأت نہیں ہوسکتی۔

ان چیزوں کے پھیلنے کی ایک بڑی وجہ جہالت ہے۔ جہالت اور تاریکی ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ علم روشنی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے روشنی پھیلانی چاہئے۔ تاکہ ہر شخص راستہ دیکھ سکے۔ اس صورت میں ان باتوں کے پھیلنے کا امکان بہت کم ہے کیونکہ بصارت درست ہو تو پھر انسان دوسرے لوگوں سے ٹکراتا نہیں پھرتا، ماسوا جنگلی انسانوں کے۔ ایسا ہوتا تو ہے مگر بہت کم۔ نارمل ذہن رکھنے والے افراد ایک ہی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے دوسروں سے ٹکراتے نہیں پھرتے۔ چنانچہ ساری جماعت کو احمدیت کی روایات کے مطابق اپنے حقوق سے بھی آگاہ ہونا چاہئے اور نظام میں اپنے سے بالا افراد کے حقوق سے بھی۔ یہاں میں نے بالا افراد کا لفظ بولا ہے۔ میری مراد اس سے انتظامی طور پر بالا افراد سے ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں تو بعض افراد انتظامی طور پر بالا افراد سے کہیں زیادہ بلند ہوں گے۔ کیونکہ یہ تو دل، اللہ تعالیٰ کے خوف اور تقویٰ کا معاملہ ہے کہ کون دراصل بلند مقام پر فائز ہے۔ تو میں صرف انتظامی طور پر بالا افراد کا ذکر کر رہا ہوں۔

اب میں یہاں پر بعض حقوق کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ اول یہ کہ اگر کسی امیر نے غلطی سے آپ کو کوئی غلط حکم دے دیا ہے اور اگر وہ حکم قرآنی تعلیمات کے منافی نہیں تو آپ کو اس کی اطاعت کرنی ہے۔ جیسا میں نے واضح کر دیا ہے اگر وہ حکم قرآن کریم کی تعلیمات کے منافی نہیں تو پھر آپ پر اطاعت فرض ہے۔ اور اگر کسی آیت قرآنی کی تفسیر میں اختلاف بھی ہو تب بھی آپ نے بات ماننی ہے۔ کیونکہ یہ آپ کا کام نہیں کہ اس کی تاویل ڈھونڈ کر امیر کی اطاعت نہ کرنے کا بہانہ تلاش کریں۔

حضرت رسول کریم ﷺ نے امیر کی اطاعت پر اتنا زور دیا ہے کہ لوگ تعجب کرتے تھے۔ کسی نے دریافت کیا کہ حضور کیا اگر کوئی شخص ایسا ایسا ہو تو کیا پھر بھی ہم اس کی اطاعت کریں۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں پھر بھی۔ اگر کوئی شخص ایسا ہو تب بھی ہمیں اس کی اطاعت کرنی ہے۔ آنحضور ﷺ نے یہاں تک ارشاد فرمایا کہ اگر ایک حبشی غلام جس کا سر منقّہ کے دانے برابر ہو اور وہ تمہارے اوپر مقرر ہو جائے تب بھی تم نے اس کی اطاعت کرنی ہے۔ اب یہ وہ کمزوریاں تھیں جو عرب ذہن کو مشتعل کرتی تھیں۔ عرب ذہن اس بات کے ماننے کو تیار نہیں تھا کہ وہ کسی عجمی کی اطاعت کرے اور پھر ایسا شخص جو افریقہ کے سیاہ فام باشندوں کی سرزمین سے تعلق رکھتا ہو۔ اس زمانہ کے عرب اس طرح کے لوگوں کی اطاعت کو خاص اپنی بے عزتی سمجھتے تھے۔ اس پر مستزاد یہ کہ وہ غلام بھی ہو۔ ایک حبشی اور اوپر سے غلام، دو باتیں اکٹھی ہو کر عربوں کے لئے انہیں اپنا راہنما ماننا بہت مشکل تھا۔ پھر بڑے سر قیادت اور عقلمندی کی نشانی تھے۔ اور عرب بڑے سر ہونے پر فخر کرتے تھے کہ یہ عقل و دانش کی نشانی ہے۔ اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ جتنا سر چھوٹا ہوگا اتنا ہی وہ شخص احمق اور بے وقوف ہوگا۔ اگر چھوٹا سر ہے تو زیادہ احمق ہوگا۔ چنانچہ آنحضور ﷺ نے یہ دونوں کمزوریاں جمع فرما دیں اور فرمایا کہ اگر وہ ایک حبشی غلام ہو جس کا سر بھی اتنا چھوٹا ہو کہ محسوس ہو کہ اس کا دماغ ہی نہیں ہے، تب بھی اگر وہ امیر مقرر ہو جائے تو اس کی اطاعت کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الاحکام باب السمع والطاعة للامام مالم تکن معصیة)

اسی صورت حال کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ جب کوئی شخص نماز کی امامت کروا رہا ہو۔ بعض لوگ متجسّس ہوتے ہیں اور لوگوں کے بارہ میں ایسی معلومات رکھتے ہیں جو باقی جماعت کو معلوم نہیں ہوتیں۔ نتیجۃً وہ ایک قاضی کی طرح بعض دوسرے احمدیوں کے بارہ میں فیصلے کرنے لگ جاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں پتہ ہے، وہ برائیوں کا شکار ہے۔ خواہ ان کے پاس کافی ثبوت ہو یا نہ ہو۔ خواہ وہ اس الزام کے ثبوت میں (-) قوانین کے مطابق تسلی بخش شہادت پیش نہ کرسکیں۔ انہیں اس سے کوئی غرض نہیں۔ وہ صرف ایک ہی رٹ لگائے رکھتے ہیں کہ ہمیں علم ہے کہ فلاں فلاں شخص برائیوں کا شکار ہے۔ چنانچہ اسے کوئی عہدہ نہیں ملنا چاہئے۔ خصوصاً اس کے امام الصلوٰۃ ہونے کے بارہ میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔

یہ سوالات حضرت محمد ﷺ کے زمانہ میں بھی اٹھائے گئے تھے اور ان کا قیامت تک کے لئے فیصلہ فرما دیا گیا۔ دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص بدکار ہو، نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والا ہو، بدتہذیب ہو اور نہایت برے کردار کا شخص ہو، اگر وہ امام الصلوٰۃ مقرر ہو جائے اور بعض لوگوں کی نظر میں اس کا امام ہونا کھٹکتا ہے کہ متقی لوگ اس قسم کے شخص کی پیروی میں نماز باجماعت کے لئے کھڑے ہوں تو اس قسم کے امام الصلوٰۃ مقرر ہونے کی صورت میں متبعین کو کیا کرنا چاہئے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ ہی نمازیں قبول فرمائے گا۔ کیونکہ نمازیں امام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب امامة البر والفاجر)

کیا ہی حسین تعلیم ہے اور یہ کتنی خوبصورت اور سلامتی والی ہے۔ اسی وجہ سے اس کا نام (-) ہے۔ اس کا مطلب ہے سلامتی۔ اس سے امن پھیلتا ہے۔ یہ سلامتی لاتی ہے اور سلامتی کا پیغام دیتی ہے۔ ......میں کوئی تفرقہ قابل قبول نہیں۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کی اس روح کے ساتھ آپ اپنے امیر اور دیگر عہدیداران کی پیروی کریں۔ اس بات سے قطع نظر کہ آپ انہیں متقی سمجھتے ہیں یا نہیں۔ یہ آپ کا کام نہیں کہ اس بارہ میں کوئی رائے دیں۔ یہ بعد الموت اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔

اب میں امراء کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ان کے بھی کچھ فرائض ہیں۔ عہدیداران کے اپنے کچھ فرائض ہیں۔ ان کا ان لوگوں سے شفقت کا سلوک ہونا چاہئے جن پر وہ نظام کو چلانے کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔ لوگوں کو امیر کی اطاعت اس کی ذاتی استعداد کی بجائے محض اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنی چاہئے۔ اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے اور اس لئے کہ انہیں خلیفۃ المسیح نے مقرر فرمایا ہے۔ کسی اور وجہ سے نہیں۔ وہ تمام نظام کی اس لئے پیروی کریں کہ یہ نظام خلیفۃ المسیح کا مقرر فرمودہ ہے۔ انہوں نے ہر احمدی کی بیعت نہیں کی صرف خلیفۃ المسیح کی بیعت کی ہے۔ چنانچہ ہر امر اس کے ہاتھ سے نکلتا ہے اور احمدی اس کی اس لئے پیروی کرتے ہیں کہ وہ ان کے ایمان کا حصہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے۔ جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں ان کی اطاعت بالآخر اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے نہ کہ کسی انسان کی۔ چنانچہ انہیں خلیفۃ المسیح نے ذمہ داری سونپی ہے۔ اس لئے انہیں اس طاقت کا غلط استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ **میں ایسے امیر کو ناپسند کرتا ہوں جو لوگوں پر شفقت نہ کرے کیونکہ جماعت کا خلیفہ سے براہِ راست رابطہ ہوتا ہے۔ اس سے ان کا ذاتی تعلق ہوتا ہے اور دراصل خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے علاوہ اس کے پیچھے کوئی اور مقصد نہیں۔ مگر وہ امیر کی اطاعت اسی وجہ سے کرتے ہیں کہ اس کا تقرر خلیفۃ المسیح نے فرمایا ہے۔** وہ تمام نظام کی اطاعت اسی لئے کرتے ہیں کہ یہ نظام خلیفۃ المسیح کا قائم فرمودہ ہے۔ انہوں نے ہر احمدی کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی بلکہ صرف خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کی ہے چنانچہ ہر چیز اسی کے ہاتھ پر مرتکز ہوتی ہے اور وہیں سے پھوٹتی ہے اور احمدی اس کی پیروی کرتے ہیں کیونکہ یہ ان کے ایمان کا حصہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے کہا دراصل وہ کسی ایک انسان کی پیروی کی بجائے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کر رہے ہوتے ہیں۔

چونکہ خلیفۃ المسیح نے انہیں بعض اختیارات تفویض کئے ہیں اس لئے انہیں ان مفوضہ اختیارات کا غلط استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ میں کسی ایسے امیر کو جو لوگوں کا ہمدرد نہیں ہے مقرر کرنا بالکل پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ خلیفہ کا سب احمدیوں سے براہِ راست تعلق ہوتا ہے اور انہیں اس لئے اس کی اطاعت کے لئے نہیں کہا جاتا کہ وہ اس سے کمتر ہیں۔ بلکہ صرف نظم و ضبط قائم رکھنے کے لئے اطاعت کے لیے کہا جاتا ہے۔ نہ کہ کسی اور وجہ سے مگر نظم و ضبط کا مطلب سختی اور غیر ہمدردانہ رویہ نہیں ہے۔ میں خود کو کسی ایسے امیر کے ہاتھوں میں محفوظ نہیں سمجھتا جو احمدیوں سے اس قسم کا رویہ اختیار نہیں کرتا جو مجھے پسند ہے۔ چنانچہ یہ نہیں ہونا چاہئے کہ کوئی مشنری انچارج، کوئی صدر اپنی طاقت کا غلط استعمال کرے۔ کیونکہ اگر وہ ان احمدیوں کو جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ان کی اطاعت کرتے ہیں تکلیف دیں گے تو دراصل وہ مجھے تکلیف پہنچائیں گے اور وہ اللہ کے راستہ سے بھٹک جائیں گے۔

یہ ایک بہت سنجیدہ معاملہ ہے۔ آپ کو اس اعتماد پر جو آپ پر کیا گیا ہے پورا اترنا چاہئے۔ اور اس طرح سلوک کرنا چاہئے جیسا حضرت محمد ﷺ کا اپنے صحابہؓ سے تھا۔ حضور اکرم ﷺ سے بڑھ کر اس دنیا میں کسی شخصیت کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ دنیا میں آپؐ سے بڑھ کر کسی اور کے اختیارات کا خیال بھی نہیں کیا جاسکتا کیونکہ آپؐ اللہ تعالیٰ کی نمائندگی میں مبعوث ہوئے تھے اور آپؐ کی طرح کسی نے بھی اللہ تعالیٰ کی اس رنگ میں نمائندگی کا دعویٰ نہیں کیا۔ اس لئے اگر بعض افراد (-) نظام پر معترض ہوتے ہوئے اسے آمریت سے تعبیر کرتے ہیں تو وہ غلطی پر ہیں۔ کرۂ ارض پر کوئی شخص دنیوی اصطلاح کی رو سے کوئی ایسی آمرانہ حیثیت یا آمریت کا دعویٰ نہیں کرسکتا جس قسم کا روحانی اقتدار اعلیٰ حضور اکرم ﷺ کو نبوت کے بعد من جانب اللہ عطا ہوا۔ جہاں تک دنیوی آمریت کا تعلق ہے اس

کی (-) میں کوئی جگہ نہیں۔ (-) کی رو سے کسی مقتدر ہستی کی جتنی زیادہ طاقت یا قوت بڑھتی جائے گی اتنا زیادہ مقام خوف بڑھتا جائیگا کیونکہ بالآخر سب اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہیں۔ نتیجۃً طاقت کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ خوف بہت بڑھ جاتا ہے۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے اس طاقت کو نہایت عاجزانہ طور پر استعمال فرمایا اور اتنے خوبصورت اور عمدہ انداز سے کہ آپؐ کی تمام زندگی پر کوئی انگلی بھی نہیں اٹھا سکتا کہ کسی بھی موقع پر آمریت کا کوئی شائبہ بھی پیدا ہوا ہو۔ آپؐ نے نہایت دانشمندی اور حکمت سے حکومت کی، آپؐ نے محبت سے حکومت کی۔ اور اگر یہ تین پہلو موجود ہوں تو پھر آمریت کا سر اٹھانا ناممکن ہے۔ آمریت کا حکمت سے کوئی رشتہ نہیں، نہ ہی دانشمندی یا محبت سے۔ آمریت کا ان سب سے تعلق ہی کوئی نہیں۔ تو یہ وہ انتظامی طریق ہے جو احمدیوں کو خواہ وہ کسی سطح پر خدمت کر رہے ہوں اپنانا چاہئے۔ انہیں اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اس اعتماد کو جو ان پر کیا گیا ہے قائم رکھیں اور کسی بھی رنگ میں اپنی طاقت کا غلط استعمال نہ کریں۔ اور اگر یہ دونوں پہلو اختیار کئے جائیں تو بہت سے مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔

یہ وہ مثالی معاشرہ ہے جو جماعت احمدیہ قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اور اسی مقصد کے حصول کے لئے آپ کو اپنی تمام قوتیں خرچ کرنی چاہئیں۔ لیکن پھر بھی ہر پہلو پر نظر رکھنے، اور بہترین ماحول کے پیدا کرنے کے باوجود بھی کوئی نہ کوئی ناروا بات ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر کسی کے غلط انداز فکر یا رجحان یا کسی کے غلط رویہ یا غلط طرز عمل کے نتیجہ میں اختلافات سر اٹھا سکتے ہیں۔

کوئی ایسا کیوں کرتا ہے؟ یہ تیسری بات ہے جو میں واضح کرنا چاہتا ہوں۔ **اگر آپ کو کسی عہدیدار سے شکایت ہے تو آپ کا حق ہے بلکہ ذمہ داری ہے کہ اسکے توسط سے مرکز کو فوری مطلع کریں۔ اگر آپ کو خدشہ ہو کہ وہ یہ رپورٹ آگے نہیں بھجوائے گا تو اس کا طریق یہ ہے کہ ایک کاپی براہ راست مرکز کو بھجوادی جائے۔**

یہاں میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ جہاں تک احمدیوں اور خلیفۃ المسیح کے رشتہ کا تعلق ہے کوئی احمدی جتنے خطوط چاہے خلیفۃ المسیح کی خدمت میں لکھ سکتا ہے۔ اس بارہ میں کوئی روک نہیں۔ لیکن اگر آپ کسی اور شخص کے منفی رویہ کے بارہ میں اطلاع دے رہے ہیں تو پھر (-) تعلیمات کے مطابق یہ آپ کا فرض ہے کہ اس شخص کو بھی مطلع کریں ورنہ یہ غیبت شمار ہو گی۔ اور ایسا کرنا کسی کے علم میں لائے بغیر اس پر کیچڑ اچھالنے کے مترادف ہوگا ہے۔ اس وجہ سے یہ طریق اختیار کیا گیا ہے ورنہ **جماعت احمدیہ اور خلیفۃ المسیح کے درمیان کوئی حائل نہیں ہو سکتا۔ یہ ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔** کسی کے لئے بھی اس میں دخل دینا اور راستہ روکنا ممکن نہیں۔ اس سے مجھے یہ خیال بھی آیا کہ اگر کوئی بدسلوکی اختیار کرتا ہے تو وہ خلیفۃ المسیح اور جماعت کے درمیان حائل ہونے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ بعض لوگ جب مقامی عہدیداروں سے ناراض ہو جائیں تو وہ اس کے اور نظام کے درمیان تمیز نہیں کر سکتے اور بعض لوگوں کو یہ موقع نہیں ملتا کہ وہ براہ راست خلیفۃ المسیح کی خدمت میں اپنا قضیہ پیش کر سکیں۔ چنانچہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک جماعتی کمزوری ہے اور وہ پھر خلافت سے بھی ناطہ توڑ لیتے ہیں۔

جیسا کہ میں نے بتایا یہ لوگ خلیفۃ المسیح اور احمدی لوگوں کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں جس کا انہیں کوئی حق نہیں۔ چنانچہ اگر یہ مسئلہ سر اٹھائے تو اس کا حل یہ ہے کہ آپ خلیفۃ المسیح سے یا اس شعبہ سے براہ راست رابطہ کریں مثلاً اگر مالی معاملہ ہے تو وکیل المال کو تحریر کرنا چاہئے۔ تبشیر کا مسئلہ ہو تو وکالت تبشیر سے رابطہ کریں۔ لیکن اگر اس پر آپ کو تسلی نہ ہو اور ہو بھی آپ کو جلدی تو کم از کم یہ تو کریں کہ آپ مجھے خلیفۃ المسیح کی حیثیت میں لکھیں اور اس کی نقل امیر کو بھجوادیں۔ ورنہ عمومی طریق یہی ہے کہ آپ اپنی شکایات امیر یا متعلقہ عہدیدار کے توسط سے جو بھی وہ ہیں بھجوائیں اور بہتر یہ ہوگا کہ ایک نقل براہ راست بھجوادیں۔ تو پھر بالکل کوئی مسئلہ نہیں رہے گا۔

لیکن ایک بات میں واضح کر دوں کہ دنیا کے معاملات میں بھی اپیل نیچے سے اوپر کی طرف حرکت کرتی ہے۔ اوپر سے نیچے کی طرف نہیں۔ وہ احمدی جو اپنی اپیل عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں وہ غلطی کے موجب ہوتے ہیں۔ وہ اپنے لیے تباہی کا راستہ چنتے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رخ کرنے کی بجائے مذہب سے بیگانہ عوام الناس کے سامنے جاتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ سے نیچے کی طرف اترتے ہیں۔ چنانچہ اگر آپ اپنی شکایات غلط جگہ پیش کرتے ہیں تو آپ نظام کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس یک طرفہ پراپیگنڈا کا دوسری پارٹی کو دفاع کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ بعض اوقات انہیں اس بات کا پتہ ہی نہیں چلتا کہ کیا کہا جا رہا ہے۔

چنانچہ اول یہ کہ یک طرفہ پراپیگنڈا (-) میں منع ہے۔ خواہ وہ کسی امیر کے بارہ میں ہو، عہدیدار کے بارہ میں یا عام احمدی کے بارہ میں۔ یہ بہت سختی سے منع ہے۔ اور اگر نظام کے کسی نمائندے کے بارہ میں ہے تو پھر یہ دُگنا خطرناک ہے کیونکہ یہ احمدیوں کے اخلاص پر حملہ کرتا ہے اور اس پر برا اثر ڈالتا ہے اور وہ اس پراپیگنڈے کے زیر اثر سست ہو جاتے ہیں۔ وہ حاصل کیا کرنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ درست بھی ہوں تو انتقام لینا چاہتے ہیں۔ جماعت سے انتقام اور جماعت کی روح سے انتقام! یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ احمدیت کی تاریخ میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔ ایسے تمام افراد کو اللہ تعالیٰ نے نکال باہر کیا اس کا خیال رکھے بغیر کہ وہ ابتداءً درست تھے یا غلط۔ مگر جو طریق انہوں نے اختیار کیا وہ یقیناً غلط اور تکلیف دہ تھا اور انہیں یہ طریق اختیار کرنے کی سزا ملی۔

لیکن اگر آپ بالا نظام سے شکایت کریں اور سب سے بالا و برتر ہستی تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ آپ اس پر ایمان کیوں نہیں رکھتے۔ اگر وہ زندہ اللہ ہے، اگر وہ حقیقت کبریٰ ہے تب وہی آخری اور حتمی طاقت ہے۔ اگر وہ حقیقت نہیں، اگر وہ صرف تصوراتی اور خیالی چیز ہے تب اس نظام کو چھوڑ دیں۔ ایسی احمقانہ تنظیم میں شامل ہونے کا کیا فائدہ جس کے پاس کچھ بھی نہیں اور وہ خیالی کہانیاں بُن رہی ہے۔ چنانچہ اس سوال کا یہ سادہ سا جواب ہے۔ خواہ مخواہ اس جماعت سے چمٹے رہنے کی بجائے آپ کو السلام علیکم کہہ کر انہیں تنہا چھوڑ دینا چاہئے۔ لیکن ہر مذہبی عقیدہ کی بنیاد کے مطابق اگر اللہ کی ذات ہے جو سنتا ہے اور انسانی معاملات میں دلچسپی لیتا ہے تو پھر آپ کو اپنی فریاد بالآخر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنی ہے۔ حتیٰ کہ اگر خلیفہ بھی آپ کی شکایت کی طرف توجہ نہ دے اور آپ کی سوچ سے متفق نہ ہو اور آپ اصرار کریں کہ وہ غلط طور پر انتظامیہ کی طرفداری کر رہا ہے تو جیسا کہ میں نے بتایا اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آخری ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے بالمقابل خلیفہ کی حیثیت ہی کیا ہے۔ اس کے بالمقابل تو وہ زمین پر ایک ذرہ کی حیثیت بھی نہیں رکھتا۔ اللہ اگر چاہے تو اس کے ایک حکم سے وہ ختم ہو سکتا ہے۔ چنانچہ جب آپ کے پاس طاقتور ترین عدالت کا راستہ کھلا ہے تو اس کو چھوڑ کر عوام کی طرف رجوع کرنا اور ان کی توجہ مبذول کروانا بتوں کی پوجا نہیں تو پھر کیا ہے۔ یہ بت پرستی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ اللہ کی حکمت بالغہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ آپ ایک گویئے کی طرح کچھ گیتوں کی پیروی کر رہے ہیں اور بس۔ چنانچہ اس رویہ سے احتیاط کریں۔ اگر آپ اس پس منظر میں درست رویہ رکھیں گے اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے گا۔ آپ ایک بہترین معاشرے کی بنیاد رکھنے والے ہوں گے۔ جو پھیلتا اور وسعت پذیر ہوتا رہے گا۔ جو ہر سمت سے طاقت حاصل کرے گا۔ اور کوئی بھی اس قسم کے معاشرہ کو ختم کرنے کے قابل نہیں ہوگا۔

بعض دوستوں نے میری توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے کہ پہلے خطبہ جمعہ میں ایک فریق کے بارہ میں میرا رویہ یکطرفہ اور متشددانہ تھا اور یہ کہ میں اپنے خاندان کے افراد کے بارہ میں کچھ زیادہ ہی سخت بول گیا ہوں جس خاندان سے میرا تعلق ہے۔ اور میں نے انہیں خاص طور پر سختی سے کہا ہے کہ اگر وہ قرض لیں تو اپنے معاملات صاف رکھیں۔ خصوصاً مالی معاملات، ورنہ وہ متاثرہ لوگوں کی نظر میں حضرت مسیح موعود کے نام اور عزت پر بٹہ لگانے والے ہوں گے۔ میں نے یہ اس لئے نہیں کہا کہ مجھے علم نہیں تھا کہ دوسرے لوگ بھی ایسی حرکتیں کرتے ہیں۔ میں (-) تعلیمات سے واقف ہوں۔ (-) صرف یہ نہیں کہتا کہ صدقہ کے پہلے حقدار گھر والے ہیں بلکہ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ نصیحت گھر سے ہی شروع ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نبوت کے آغاز میں یہ ارشاد ہوا۔ (-) کہ اپنے رشتہ داروں اور قریبی ساتھیوں کو تنبیہ کرو۔ چنانچہ آپؐ نے اپنے خاندان سے ہی تبلیغ کا آغاز فرمایا اور پھر آپؐ پہاڑی پر تشریف لے گئے اور باقی تمام اہل مکہ سے خطاب فرمایا۔ چنانچہ یہ نہیں کہ مجھے ان باتوں کا علم نہیں تھا۔ صرف یہ کہ میں قرآن کریم کی تعلیم کی متابعت کر رہا تھا۔ اور اس پالیسی پر عمل کر رہا تھا جو قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے۔

مالی معاملات میں گڑبڑ روکنے کے بارہ میں میں نے بڑی تفصیل سے اس لئے وضاحت کی ہے کہ کوئی معاشرہ عدل کے بغیر ترقی کر ہی نہیں سکتا۔ یہ ناممکن ہے۔ وہ تخریب کا شکار ہو جائیگا اور کبھی ترقی نہیں کر سکے گا۔ چنانچہ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں اسلامی ثقافت اور (-) معاشرہ کو دنیاداری کی طرف جھکا دیں گی۔ ایسا معاشرہ بیمار معاشرہ ہوگا۔ یہ ایسا معاشرہ ہوگا جیسے مثلاً ہم فرد واحد کی مثال لیں۔ میں اس قسم کے معاشرہ کی مثال اس طرح سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص زیادہ بلڈ پریشر یا کم بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہو یا گردوں کی کمزوری کی وجہ سے پیشاب زیادہ کرنے کا مریض ہو وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ ایک بیمار شخص زندگی میں کچھ حاصل کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اگر صحت کسی بھی پہلو سے تھوڑی سی بھی خراب ہو تو وہ اس پہلو سے صحت مندانہ سرگرمیاں جاری نہیں رکھ سکتا۔ لیکن اگر تکلیف زیادہ ہو تو وہ بالکل ناکارہ ہو سکتا ہے۔

چنانچہ ورلڈ ریکارڈ توڑنے کے بارہ میں سوچنے سے قبل اچھی صحت بہت اہم ہے۔ اور آپ کو ورلڈ ریکارڈ توڑنے کا کام سونپا گیا ہے۔ یہ آپ کا مورچہ ہے۔ زندگی میں یہ آپ کا مقام ہے۔ چنانچہ صحت کی کمزوری کی علامات خواہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہوں برداشت نہیں کی جا سکتیں۔ حتیٰ کہ سو میٹر تک دوڑنے والا دنیا کا بہترین اتھلیٹ بھی اگر سر درد محسوس کر رہا ہو تو ہو سکتا ہے کہ دسویں نمبر پر آنے والا اس سے جیت جائے۔ چنانچہ احمدی معاشرے میں صحت مند رجحان قائم کریں۔ تب انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ آپ اپنے عظیم الشان مقاصد کو تیز رفتاری سے جلد حاصل کرنے والے ہوں گے۔

اس کے لئے میرے ذہن میں یہاں ایک کمیشن بنانے کا خیال ہے۔ اور اس کے لئے میں نے بعض نام سوچ لئے ہیں۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ میرے جانے سے قبل مالی بدمعاملگی کے بارہ میں انگلستان میں رہنے والوں اور جو انگلستان سے جا چکے ہیں اور یا تو ان پر ان بدمعاملگیوں یا بے ایمانی کا الزام ہے اور یا انہوں نے انگلستان میں رہنے والے لوگوں پر ایسے الزامات لگائے ہیں، تحقیق کے لئے ایک کمیشن تشکیل پا جائے گا۔ جو بھی ہو، یہ کمیشن تمام شکایات اور رپورٹس مجھے بھجوائے گا کہ کیا طریق اختیار کیا جائے۔

اسی طرح شادیوں کے بندھن ٹوٹ جانے کے بارہ میں بھی ایسی رپورٹس ملی ہیں جو خاوند کے بیوی سے غلط رویہ یا بیوی کی خاوند سے بدسلوکی کے نتیجہ میں ناکام ہو گئی ہیں۔ جب ہم دنیا کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ گھر کے بارہ میں (-) کی تعلیمات بہترین ہیں جن کی پیروی کرنا چاہئے اور اسی وقت ہم اپنے عمل

سے اپنی بات کو رد کر دیتے ہیں تو یہ (-) سے ناانصافی ہے۔ تو یہ بھی نہیں ہونا چاہئے۔ اس کے لئے میں قضاء بورڈ سے درخواست کرتا ہوں کہ ایسے تمام کیسز جو ابھی تک حل نہیں ہوئے انہیں جلد حل کروائیں۔ چنانچہ ایک دفعہ جب قضاء کوئی فیصلہ کرے تو پھر اس میں لیت ولعل نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ اگر آپ کے فیصلہ پر عملدرآمد میں دیر ہو جائے تو پھر انصاف کے تمام تقاضے ختم ہو جاتے ہیں۔ فیصلہ پر عملدرآمد کروانے والوں کا کام نہیں کہ کسی فریق سے رحم اور ہمدردی کا سلوک کریں۔ وہ قاضی کے فیصلہ پر قاضی نہیں ہیں۔ اگر وہ غلط ہے اور آپ کو یقین ہے کہ وہ غلط ہے تو بھی آپ کا فرض ہے کہ اس پر عملدرآمد کروائیں کیونکہ غلط فیصلہ کی ذمہ داری اس کے کندھوں پر ہوگی آپ کے کندھوں پر نہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کو جوابدہ ہوں گے آپ کو نہیں۔ چنانچہ فیصلوں پر فوری عمل کروانا چاہئے اور میں اس بات کو برداشت نہیں کرسکتا کہ عملدرآمد کو جانتے بوجھتے ہوئے یا ویسے ہی لٹکایا جا رہا ہو۔ البتہ انہیں جماعتی روایات کے مطابق اپیل کا حق ضرور ملنا چاہئے۔ اگر کسی کو بالا بورڈ کے پاس اپیل کرنے کا اختیار ہے تو پھر اسے کیوں روکا جائے؟ میرا مطلب ہے کہ اگر اپیل بالا بورڈ کے سامنے نہ پیش ہو یا بالا بورڈ بالآخر کوئی فیصلہ اس فریق کے بارہ میں کردے یا یہ بورڈ انگلستان میں ہو اور ان کے پاس کوئی ایسی اپیل نہ ہو۔ جو بھی نظام ہے، میں اس سے پوری طرح واقف نہیں ہوں۔ مگر ایک دفعہ فیصلہ ہو جانے پر عملدرآمد میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ تاخیر ایک فریق سے بے انصافی ہوگی۔

آخر میں میں اجازت چاہنے سے قبل آپ سے اپنے سفر اور وطن واپسی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اسے کامیاب بنائے اور مجھے اور میرے ساتھیوں کو اپنی امان میں رکھے۔ رخصت حاصل کرنا یقیناً اداسی کا باعث ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ مگر ذمہ داریاں جذباتی وابستگیوں سے زیادہ اہم ہوتی ہیں۔ واپس جانے کی اپنی ضروریات ہیں۔ وہاں اتنی محبت کرنے والے احمدی ہیں ایسے مخلص احمدی جن میں سے کسی ایک کو دوسرے پر فوقیت دینا ممکن ہی نہیں۔ چنانچہ آجکل ہم ایک عجیب دنیا میں رہ رہے ہیں۔ عجیب صرف موجودہ حالات میں نہیں مگر ہمیشہ سے انسان کے لئے رخصت حاصل کرنا اداسی کا باعث رہا ہے۔ مگر یہ ایک ضرورت بھی ہے۔ اور اس میں ایک خوشی کا پہلو بھی ہے۔ کیونکہ یہ اداسیاں اگر دعاؤں میں بدل جائیں تو تسلی اور اطمینان کا موجب بھی ہو سکتی ہیں۔ یہ ایک الجھا ہوا مسئلہ ہے۔ میرے لئے اپنے محسوسات کو بیان کرنا ناممکن ہے اور غالباً آپ کے لئے بھی اپنے محسوسات کا بیان مشکل ہے۔ مگر یہی زندگی کا طریق ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا منصوبہ ہے جسے ہمیں قبول کرنا چاہئے۔ چنانچہ جیسا میں ایک بوجھل دل کے ساتھ اپنے جذبات کو دعاؤں کی صورت میں ڈھال رہا ہوں۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ بھی میرے لئے یہی کریں۔ کیونکہ میں اور آپ ہی احمدیت ہیں اور اس کے علاوہ احمدیوں کی کوئی پہچان نہیں۔ اور جو احمدیت کے لئے دعا کرتا ہے وہ (-) اور دراصل اللہ تعالیٰ کے مقاصد کے لئے دعا کرتا ہے۔ ہمیں ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا ہے جہاں محبت ہو، ایک دوسرے کا خیال ہو، قربانی ہو۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر ہی نہیں بلکہ ایک دوسرے کی خاطر بھی۔ اس طرح سے ہم احمدیت کو مضبوط کرنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان مقاصد کے حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اس نے ہمارے لئے مقرر فرمائے ہیں۔

(بحوالہ خطبات طاہر جلد اول)

جذبۂ اخلاص کے نئے افق

نظام وصیت کے حوالہ سے ایک احمدی بچے کا ولولہ

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

چند دن ہوئے میں بیت مبارک ربوہ میں نماز پڑھنے کے بعد گیٹ پر پہنچا کہ نہایت چھوٹا سا نہایت پیارا احمدی بچہ ملا جس کی عمر بمشکل سات آٹھ سال ہو گی۔ یہ بچہ مصافحہ کرتے ہی ایک طرف لے گیا کہ میں نے ایک پرائیویٹ بات کرنی ہے گیٹ سے کچھ دور جب ہم سامنے کے پارک تک پہنچے تو اس نے مجھ سے راز دارانہ انداز میں دریافت کیا کہ **آپ نے وصیت کی ہے؟** اس سوال پر میں عش عش کر اٹھا اس زمانہ میں جبکہ دنیا کے بڑے لوگوں سے لے کر عوام تک دنیا ہی کو اپنا مقصود بنائے بیٹھے ہیں دنیائے احمدیت کے ننھے اور معصوم بچوں میں خدا سے محبت مذہب سے شیفتگی اور پیارے امام کی آواز پر لبیک کہنے کا پرخلوص جذبہ ایک زبردست آسمانی اور روحانی انقلاب کا پتہ دیتا ہے۔

بہرکیف مجھے انوکھے سوال پر اس درجہ مسرت ہوئی کہ بیان سے باہر ہے میں نے اسے بتایا کہ میں نے 1946ء میں وصیت کی تھی جس کا نمبر 9633 ہے یہ جواب سنتے ہی اس پیارے بچہ کا چہرہ تمتما اٹھا اور نہایت اطمینان کے ساتھ اپنے گھر چل دیا۔

اس مختصر نوٹ کے ذریعہ مجھے احمدی بچہ کا دوہرا شکریہ ادا کرنا ہے اس لئے کہ اس پیکر وفا نے ایک تو عاجز کو بالواسطہ طور پر وصیت کے اخلاق اور روحانی تقاضوں کی طرف توجہ دلائی کہ انسٹھ سال سے اب تک کی زندگی کا محاسبہ کروں کہ کہاں تک اس مقدس نظام کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوسکا ہوں دوسرے اس سوال نے میری زندگی کے ایک ناقابل فراموش دن کی یاد تازہ کردی۔

قیام پاکستان سے صرف ایک سال قبل کا واقعہ ہے کہ میں جامعہ احمدیہ قادیان کے درجہ رابعہ کا طالب علم تھا رمضان المبارک کے ایام آئے تو قادیان سے باہر پہلی بار بنگہ ضلع جالندھر میں مقیم ہوا یہیں درس دیا۔ معتکف ہوا اور عید بھی پڑھائی۔

جماعت بنگہ کے مخلصین میں سے ایک پرجوش بزرگ اور سیکرٹری وصایا مولوی فضل الدین صاحب (ولادت 1914ء۔ وفات 18۔ اگست 1984ء) تھے ان کا وصیت نمبر 2530 تھا۔ دعوت الی اللہ اور وصایا کرانے کا ایک زبردست جنون، حق تعالیٰ نے انہیں بخشا تھا جو اپنی مثال آپ تھا تاریخ احمدیت میں وہ پہلے خوش نصیب احمدی تھے جنہوں نے 31 دسمبر 1938ء تک کا نقشہ احاطہ بہشتی مقبرہ قادیان دارالامان نہایت درجہ عرقریزی سے مرتب کیا جالندھر شہر کے مخلص احمدی کاتب منشی غلام جیلانی سے اس کی کتابت کرائی اور خطیر رقم لگا کر اسے 25 جنوری 1939ء کو **جہازی سائز پر شائع کر دیا جسے جلسہ سالانہ قادیان پر اس بلند آہنگی اور زور شور سے پھیلایا کہ ہر طرف دھوم مچ گئی۔**

یہی نہیں ہجرت پاکستان کے بعد بھی انہوں نے یہ ذوق وشوق جاری رکھا اور ایک لمبے عرصہ کی محنت وکاوش کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں ابتدا سے 1975ء تک کے مدفون موصیوں کی فہرست تیار کی اور اس کی روشنی میں ایک بہت بڑا چارٹ بنانے میں کامیاب ہوگئے جو انہوں نے پہلے خلافت لائبریری کی ایک وسیع دیوار پر آویزاں کئے رکھا اور پھر دفتر وصیت کو وقف کر دیا۔

جہاں تک وصیتیں کرانے کا تعلق ہے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ مرض الموت تک ان کے اس ولولۂ ذوق میں ذرہ برابر کمی نہیں آئی بلکہ اضافہ ہی ہوتا رہا وہ ساری عمر الوصیت کی چلتی پھرتی تصویر بنے رہے اور ان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہی یہ تھا کہ وہ الوصیت کے باغ کو سدا بہار درختوں اور بے شمار پھلوں اور پھولوں سے بھر دیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ بھی اپنے خادموں اور نام لیواؤں سے اس بے خودی اور وارفتگی کا مطالبہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ع

اے جنوں کچھ کام کر بیکار ہیں عقلوں کے وار

مولوی فضل الدین صاحب کا یہ احسان عظیم میں تادم زیست کبھی نہیں بھلا سکتا کہ انہوں نے عید کی مبارک تقریب پر مجھے وصیت کی تحریک کی اور مجھ سے فارم پُر کرا کے میری خوشیوں کو دوبالا کر دیا فارم پر 29۔ اگست 1946ء کی تاریخ درج کی گئی جو قمری کیلنڈر کی رو سے یکم شوال 1365ھ بنتی ہے۔ فارم پر گواہ کے طور پر مولوی صاحب کے علاوہ سیٹھ محمد دین صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت اور رحمت اللہ صاحب پٹواری نے دستخط فرمائے۔

یہ وصیت سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان کی طرف سے روزنامہ الفضل 13 ستمبر 1946ء کے صفحہ 6 کالم 2 پر شائع ہوئی جس میں راقم الحروف نے لکھا۔

”عاجز اس وقت جامعہ احمدیہ درجہ رابعہ قادیان میں تعلیم حاصل کر رہا ہے اور موجودہ وقت میں میری کوئی جائیداد نہیں کیونکہ بفضلہ تعالیٰ جناب والد صاحب زندہ موجود ہیں گزشتہ سال مجھے نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مبلغ پندرہ روپیہ وظیفہ ماہ مئی 1946ء تک ملتا رہا ہے اس کے بعد آئندہ وظیفہ کی تا حال نظارت متعلقہ کی طرف سے کوئی منظوری نہیں آئی۔ انشاء اللہ جس قدر بھی منظوری ہوگی اگست 1946ء سے اس کا 1/10 حصہ باقاعدہ ادا کرتا رہوں گا نیز اس کے بعد میری آمد میں کمی بیشی ہوگی تو اس کی اطلاع بھی نظارت بہشتی مقبرہ قادیان دارالامان کو دیتا رہوں گا علاوہ ازیں بوقت وفات میری جو جائیداد بھی ثابت ہو اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان دارالامان ہوگی۔

مندرجہ بالا اقتباس محض تحدیث نعمت کے طور پر صرف یہ بتانے کے لئے سپرد قرطاس کیا گیا ہے کہ ایک بے مایہ اور ناچیز طالب علم کی وصیت باوجود کسی جائیداد یا آمد کے نہ ہونے کے محض خدا کے فضل سے منظور ہوگئی جس کے بعد آج تک طلوع ہونے والا ہر دن خدا کے فضلوں کا منادی بن کر آ رہا ہے۔ جس نے بے شمار دینی، علمی اور دنیاوی نعمتوں سے میرا اور میرے بچوں کا گھر بھر دیا ہے بلکہ حق یہ ہے کہ برصغیر اور اس سے باہر جن عرب یا یورپین ممالک میں مجھے جانے کا اتفاق ہوا خدا کی ایسی بے پناہ شفقتوں اور رحمتوں کے **بے شمار نظارے دنیا بھر کے موصی بزرگ بھی مشاہدہ کر رہے ہیں۔** جو اس بابرکت نظام کی حقانیت پر مجسم برہان ہے۔ ع

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

افسوس میں اس پیارے طفل سے اس کا نام پوچھ نہیں سکا جو میرے اس مختصر نوٹ کا محرک ثابت ہوا تاہم آخر میں مجھے اس کے والدین کو بھی مبارک باد پیش کرنا ہے جن کی تربیت گاہ نے ایسے پاک فطرت اور حق تعالیٰ کے شیدائی اور فدائی بچے پیدا کئے ہیں اور سلسلہ احمدیہ کا تابناک مستقبل انہی سے وابستہ ہے حضرت مصلح موعود کے بابرکت الفاظ میں دعا ہے۔

الٰہی تیز ہوں ان کی نگاہیں
نظر آئیں سبھی تقویٰ کی راہیں
وہ قصر احمدی کے پاسباں ہوں
یہ ہر میداں کے یا رب پہلواں ہوں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53351 میں محمد اسماعیل ثمر چوہان

ولد محمد عمر قمر چوہان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی-/116000 یورو۔ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے ماہانہ قسط 595 یورو ہے۔ 36 اقساط ادا شدہ ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسماعیل ثمر چوہان گواہ شدنمبر 1 ظہور الٰہی گواہ شدنمبر 2 محمد افضل قمر

مسل نمبر 53352 میں حسیب احمد

ولد محمد شفیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسیب احمد گواہ شدنمبر 1 محمد شفیق والد موصی گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 53353 میں

Shahadat Ameen

S.O Badaruddin Ahmad

پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔تین دوکانیں ایک اپارٹمنٹ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیتی-/4000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Shahadat Ameen گواہ شدنمبر 1 چوہدری خالد احمد گواہ شدنمبر 2 این۔اے شمیم احمد

مسل نمبر 53354 میں امۃ الشافی

زوجہ محمد ارشاد قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور341.22 گرام مالیتی-/3412 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الشافی گواہ شدنمبر 1 اے کے ایم رقیب الحق گواہ شدنمبر 2 محمد ارشاد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53355 میں محمد ممتاز احمد

ولد چوہدری عبدالعزیز قوم وڑائچ پیشہ عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع پاکستان مالیتی-/200000 روپے۔ 2۔ نقد رقم-/7000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ممتاز احمد گواہ شدنمبر 1 عطاربی گواہ شدنمبر 2 محمد سعید احمد

مسل نمبر 53356 میں نبیلہ انور

بنت منیر احمد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ انور گواہ شدنمبر 1 منیر احمد انور والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 نصیر الدین

مسل نمبر 53357 میں عبدالقدوس

ولد چوہدری عبدالستار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/750 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس گواہ شدنمبر 1 انس احمد گواہ شدنمبر 2 منصور احمد خان

مسل نمبر 53358 میں رستم احمد

ولد منشی عبدالرحیم (Laid Shaheed) پیشہ Werkloss عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/900 یورو ماہوار بصورت Werkloss مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رستم احمد گواہ شدنمبر 1 شاہد محمود گواہ شد نمبر 2 خواجہ مقبول احمد

مسل نمبر 53359 میں شاہد لطیف انجم

ولد چوہدری عبداللطیف مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان جرمنی مالیتی-/265000 یورو کا 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔2۔ ساڑھے چودہ مرلہ مکان واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی اندازاً -/1400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد لطیف انجم گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شدنمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 53360 میں احسن طاہر اعوان

ولد محمد طاہر اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن طاہر اعوان گواہ شدنمبر 1 برکات احمد گواہ شدنمبر 2 طیب احمد

مسل نمبر 53361 میں طارق محمود

ولد غلام محی الدین قوم میر پیشہ کاروبار عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یور و ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 شاہد الحسن انجم گواہ شد نمبر 2 خرم علی نصیر

مسل نمبر 53362 میں تنویر حمید

زوجہ عبد الحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی کا 1/2 حصہ مالیتی -/42500 یورو۔ 2۔طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/2100 یورو۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد زاہد گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید خاوند موصیہ

مسل نمبر 53363 میں جمیلہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم خاں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عاصم شہزاد

مسل نمبر 53364 میں محمود سلیمان

ولد حافظ محمد سلیمان مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود سلیمان گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد وصیت نمبر 21401 گواہ شد نمبر 2 عثمان مبارک باجوہ

مسل نمبر 53365 میں بارعہ احمد سندھو

بنت ناصر احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بارعہ احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سندھو والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد سندھو

مسل نمبر 53366 میں محمد احسان

ولد محمد غفور قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار 2 عدد مالیتی -/2750 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسان گواہ شد نمبر 1 محمد غفور والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ناصر

مسل نمبر 53367 میں تبسم نساء

زوجہ خالد یعقوب قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 45 تولے اندازاً مالیتی -/4500 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تبسم نساء گواہ شد نمبر 1 خالد یعقوب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 53368 میں محمد شریف

ولد صدر دین قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 عبد الحمید گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد رفیق

مسل نمبر 53369 میں عامرہ شگفتہ

زوجہ وحید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عامرہ شگفتہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس گواہ شد نمبر 2 وحید احمد

مسل نمبر 53370 میں طیبہ صدیقہ

زوجہ نصیر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 350 گرام مالیتی اندازاً -/3500 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد

مسل نمبر 53371 میں عطیۃ الباری

زوجہ تنویر احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ 2۔طلائی زیور 450 گرام مالیتی اندازاً -/4500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الباری گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد

مسل نمبر 53372 میں پروین اختر

زوجہ نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 80 گرام اندازاً مالیتی -/800 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوسع شاہد

مسل نمبر 53373 میں آنسہ احمد

بنت منصور احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی قائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 52 گرام مالیتی -/416 یورو۔ 2۔دس مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان

مسل نمبر 53374 میں نذیر احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع شاہد جرمنی

مسل نمبر 53375 میں رانا اعجاز احمد

ولد رانا خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد

مسل نمبر 53376 میں نورین یوسف

بنت چراغ دین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 178 گرام مالیتی -/1780 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین یوسف گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع شاہد

مسل نمبر 53377 میں مرزا شہریار احمد

ولد مرزا وسیم احمد قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت Job مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا شہریار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 53378 میں غضنفر علی بھٹی

ولد محمد حسین بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1975ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان دومنزلہ واقع سرگودھا اندازاً مالیتی -/1600000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/550 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غضنفر علی بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم شاکر گواہ شد نمبر 2 کاشف پرواز

مسل نمبر 53379 میں راجہ محمد افضل

ولد محمد خاں قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ محمد افضل گواہ شد نمبر 1 خواجہ ادریس گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد

مسل نمبر 53380 میں صادقہ تبسم بھٹی

زوجہ غضنفر علی بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ تبسم بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم شاکر گواہ شد نمبر 2 کاشف پرواز

مسل نمبر 53381 میں عاطف عمران

ولد مظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف عمران گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 ملک شہباز احمد

مسل نمبر 53382 میں

Rashid Ahmed Guddat

S/O Heimut Guddat

پیشہ Consultant عمر 41 سال بیعت 1987ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Rashid Ahmed Guddat گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 53383 میں ریاض قصوری

ولد محمد دین مرحوم قوم قریشی پیشہ باورچی عمر 45 سال بیعت 2000ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200

یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض قصوری گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تنویر

مسل نمبر 53384 میں پروین اختر

زوجہ محمد کریم انور قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/400 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد کریم انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 53385 میں ناصر احمد سندھو

ولد چوہدری محمود احمد سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 122 کنال نزد ربوہ مالیتی -/3050000 روپے۔ 2۔ 8 مرلہ رہائشی مکان ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 عبد الغفور گواہ شد نمبر 2 خالد احمد سندھو

مسل نمبر 53386 میں شائلہ نصرت احمد

بنت محمد سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شائلہ نصرت احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 53387 میں نائلہ تبسم احمد

ولد محمد سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نائلہ تبسم گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم

مسل نمبر 53388 میں محفوظ خان

ولد ہدایت اللہ مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ساڑھے تیرہ ایکڑ واقع منشی والا ضلع شیخوپورہ کا شرعی حصہ ورثاء 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محفوظ خان گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 53389 میں سمیرا جبین احمد

بنت محمد سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا جبین احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 53390 میں عبد الحمید

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان جرمنی کا 1/2 حصہ مالیتی -/42500 یورو۔ 2۔ 10 مرلہ مکان واقع دار العلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الحمید گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد زاہد گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان زاہد

مسل نمبر 53391 میں شہناز اختر غفور

زوجہ محمد غفور قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 121 گرام مالیتی اندازاً -/1200 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہناز اختر غفور گواہ شد نمبر 1 محمد غفور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان

مسل نمبر 53392 میں تنویر احمد ناصر

ولد نذیر احمد خادم قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 شاہد محبوب

مسل نمبر 53393 میں ناصر احمد جاوید

ولد چوہدری نذیر حسین مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع فیصل آباد کا شرعی حصہ اس میں ہم 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد صابر گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد

مسل نمبر 53394 میں سلیمان الیاس چغتائی

ولد محمد الیاس چغتائی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/915 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبدسلیمان الیاس چغتائی گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد بھٹی گواہ شدنمبر2 عبدالباسط قریشی

مسل نمبر 53395 میں عبداللہ عدیل

ولد زبیرخلیل قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان جرمنی مالیتی-/70000یورو جو ماہانہ اقساط پرخریدا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یوروماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدعبداللہ عدیل گواہ شدنمبر 1 زبیرخیل خان گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 53396 میں مسرت نذیر

زوجہ نذیراحمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمرسال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5مرلہ مکان شاہدرہ لاہور مالیتی اندازاً-/120000 روپے۔2۔ 18 تولہ طلائی زیور مالیتی -/2000یورو۔ 3۔حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ واداکرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ مسرت نذیرگواہ شدنمبر 1 بشیراحمد صابرگواہ شدنمبر 2 جاویداحمد

مسل نمبر 53397 میں حفیظ احمد

ولد انیس احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدحفیظ احمد گواہ شدنمبر 1 راشد احمد خاں گواہ شدنمبر2 انیس احمد والدموصی

مسل نمبر 53398 میں محمد انیس جنجوعہ

ولد محمد اسماعیل جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک مکان اور دوعدد پلاٹ جس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔2۔نقدرقم -/5000یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدمحمد انیس جنجوعہ گواہ شدنمبر1 انیس احمد گواہ شدنمبر2 ندیم احمد

مسل نمبر 53399 میں اعزاز احمد

ولد افتخاراحمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظورفرمائی جاوے۔العبداعزازاحمد گواہ شدنمبر1 افتخاراحمد گواہ شد نمبر2 عامراعجازکھوکھر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 22نومبر2005ء

12-45a.m	لقاءمع العرب
1-50 a.m	بچوں کا پروگرام
3-00 a.m	تعارف
3-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
6-00 a.m	عربی پروگرام
6-45 a.m	لقاءمع العرب
7-30 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
8-30 a.m	سوال وجواب
9-30 a.m	لجنہ میگزین
9-55 a.m	تربیتی کلاس
11-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
12-00 p.m	بچوں کا پروگرام
1-05 p.m	عربی پروگرام
1-30 p.m	لجنہ میگزین
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	سندھی سروس
5-00 p.m	تلاوت،درس،خبریں
6-00 p.m	بنگلہ سروس
7-15 p.m	خطاب حضورایدہ اللہ
8-20 p.m	چلڈرنز کلاس
9-20 p.m	عربی پروگرام
10-10 p.m	سوال وجواب
11-15 p.m	عربی سروس

مسل نمبر 53400 میں بشیراحمد شاد

ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی کا 1/4 حصہ مالیتی تقریباً-/70000یوروجس کی ادائیگی بالاقساط ہورہی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500یورو ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظورفرمائی جاوے۔العبدبشیراحمد گواہ شدنمبر1 احسان اللہ گواہ شد نمبر2 مقصوداحمد

بدھ 23نومبر2005ء

12-25 a.m	لقاءمع العرب
1-25 a.m	چلڈرنز کلاس
2-30 a.m	تربیتی کلاس
3-30 a.m	خطاب حضورایدہ اللہ
5-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
6-00 a.m	واقفین نوبچوں کا پروگرام
6-40 a.m	لقاءمع العرب
7-40 a.m	ورائٹی پروگرام
8-15 a.m	خطبہ جمعہ
9-20 a.m	تقریر
10-00 a.m	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
10-25 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 p.m	گلشن وقف نو
1-00 p.m	ورائٹی
1-30 p.m	ہماری کائنات
1-55 p.m	سوال وجواب
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	سواحیلی سروس
5-00 p.m	تلاوت،درس،خبریں
6-00 p.m	بنگلہ سروس
7-00 p.m	خطبہ جمعہ
8-10 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-35 p.m	گلشن وقف نو
9-00 p.m	ہماری کائنات
10-00 p.m	سوال وجواب
10-30 p.m	عربی سروس
11-25 p.m	سفرہم نے کیا

جمعرات 24نومبر2005ء

12-30 a.m	لقاءمع العرب
1-30 a.m	ورائٹی پروگرام
1-55 a.m	گلشن وقف نو
2-55 a.m	تقریر
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
6-10 a.m	چلڈرنز کلاس
6-45 a.m	لقاءمع العرب
7-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-15 a.m	ترجمۃ القرآن
9-20 a.m	راہ ہدایت
10-00 a.m	مشاعرہ
11-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
12-20 p.m	چلڈرنز کلاس

باقی صفحہ 12 پر

بقیہ صفحہ 11

1-20 p.m	المائدہ
1-35 p.m	ملاقات
2-40 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ
3-45 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	پشتو سروس
5-25 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-30 p.m	بنگلہ سروس
7-30 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-15 p.m	راہ ہدایت
9-10 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ
10-10 p.m	ملاقات
11-10 p.m	چلڈرنز کلاس
11-55 p.m	عربی سروس

ملکی اخبارات سے
خبریں

طویل مدت تک پاکستان کی مدد اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے زلزلہ زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور کہا ہے کہ طویل مدت تک پاکستان کی مدد کرینگے۔ اور بحالی اور تعمیر نو کیلئے 5.2۔ ارب ڈالر کچھ بھی نہیں۔

عطیات کا شفاف انداز میں خرچ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عطیات شفاف انداز میں خرچ ہونگے۔ امدادی رقوم کا انٹرنیشنل آڈیٹروں سے آڈٹ کرایا جائے گا۔

عراق میں 2 مساجد پر حملے عراق میں دو مساجد پر خودکش حملوں کار بم دھماکوں اور جھڑپوں میں 112۔ افراد ہلاک اور سو سے زائد زخمی ہوگئے۔

مساجد غیر آباد کرنے سے اللہ کا عذاب رائے ونڈ کے سہ روزہ تبلیغی اجتماع میں اکابرین نے اس بات پر زور دیا کہ مساجد غیر آباد کرنے سے اللہ کے عذاب کا کوڑا برس رہا ہے۔ خود کو بدلنا ہوگا۔

میزائل شکن دفاعی نظام کا تجربہ امریکہ نے میزائل شکن دفاعی نظام کا ایک اور کامیاب تجربہ کیا ہے۔ امریکی میزائل ڈیفنس ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق امریکہ دفاعی میزائل نظام کے زمینی منصوبے پر بھی کام کر رہا ہے۔

سانگلہ ہل میں کشیدگی چند روز قبل سانگلہ ہل میں ایک عیسائی نوجوان کی طرف سے قرآن مجید کے نسخے کو جلانے کے واقعہ کے بعد لوگوں نے شدید ردعمل ظاہر کیا جس کے نتیجہ میں چند عیسائی عبادتگاہوں، سکولوں اور رہائش گاہوں کو نقصان پہنچایا گیا اور علاقے میں شدید ہنگامے ہوئے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے علاقہ کا دورہ کیا اور اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جو نقصان ہوا ہے اس کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔

لاہور ائیر پورٹ پر ناخوشگوار واقعہ لاہور سے کراچی جانے والی پرواز پی کے 405 کینسل ہو جانے کے باعث مسافروں نے احتجاج کیا تو ایس ایف کے اہلکاران پر برس پڑے جس سے 6 مسافر زخمی اور 6 کو گرفتار کرلیا گیا۔

سری لنکا میں مسجد میں دستی بم سے حملہ مشتبہ تامل باغیوں کے ایک گروہ نے مشرقی علاقے کی ایک مسجد پر دستی بم سے حملہ کر کے 5 نمازیوں کو شہید اور 10 کو زخمی کر دیا۔

صدارتی انتخاب سری لنکا کے صدارتی انتخاب میں ابتدائی نتائج وزیر اعظم مہندرا نے برتری حاصل کرلی ہے۔

کار برائے فروخت
ٹویوٹا کرولا 2.0D۔ ماڈل 2000
سفید رنگ۔ اچھی حالت میں
رابطہ: خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ
فون: 6212233
0300-7716414

ربوہ میں طلوع وغروب 21 نومبر 2005ء

طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:08

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

اشفاق سائیکل سٹور
نیو سائیکل و سپیئر پارٹس کا با اعتماد مرکز
ایک عدد سائیکل مکینک کی ضرورت ہے
رابطہ: کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213652

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 6212694

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

E R C
ربوہ آئی کلینک
کنسلٹنٹ آئی سرجن ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف۔ آر۔ سی۔ ایس (ایڈنبرا) یو۔ کے
اوقات کلینک
صبح 10 بجے تا 1 بجے تک شام 4:30 تا 7 بجے تک
(نوٹ) کلینک تبدیل ہوگیا ہے درج ذیل نقشہ کے مطابق تشریف لائیں۔
دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ
فون:
047-6211707
Mob:
0301-7972878

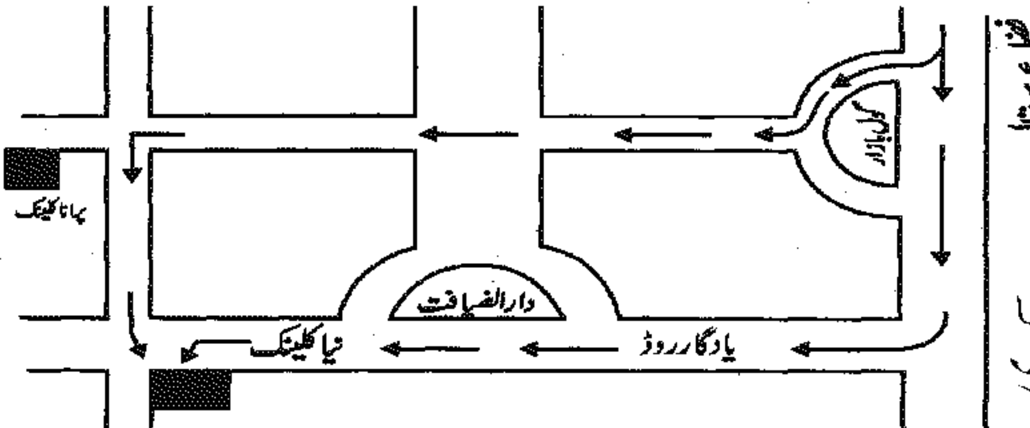

C.P.L 29-FD